سوال

(364) عورت کا اپنے چہرے سے چادر دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے چہرے سے چادر کو دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر اپنے چہرے سے چادر کو دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنا لازم نہیں ہے ۔ عورتیں غیر مسنون چیزوں کو اختیار کرنے سے بچیں، یعنی وہ لکڑی جس کو وہ اپنے سر کے آگے لگاتی ہیں یا پگڑی جیسے وہ اپنے سر پر باندھتی ہیں ۔ یہ دونوں چیزیں بدعت ہیں ۔

علماء کا یہ قول کہ عورت کی چادر اس کے چہرے کو نہ چھوئے، اس کا کوئی قائل نہیں ہے اور نہ ہی اس پر کوئی نص ہی ہے ۔ اور حدیث (إحرام المرأة في وجهها)[1] "عورت کا احرام اس کے چہرے میں ہے ۔" صحیح نہیں ہے صحیح بات یہ ہے کہ جب چادر اس کے چہرے کو چھو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اس پر واجب یہ ہے کہ جب مرد اس کے پاس سے گزرے تو وہ اپنا چہرہ ڈھانپ لے اور اگر اس دوران چادر اس کے چہرے کو چھو جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی کوئی فدیہ لازم ہے ۔

اور صحیح یہ ہے کہ عورت کو مطلق طور پر اپنا چہرہ ڈھانپنا منع نہیں ہے، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس قول میں ہے :

"وعن عائشة رضي الله عنها قالت : (كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ ، فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا ، فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ [2]"

"جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں تو ہمارے پاس سے مردوں کے قافلے گزرتے، جب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنی چادر سر سے نیچے کر کے چہرے پر ڈال لیتی اور جب وہ ہم سے آگے گزر جاتے تو پھر ہم اپنے چہرے کھول دیتی تھیں ۔"

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چہرے پر کپڑا ڈالنے سے کسی فدیہ کا ذکر نہیں کیا ہے ۔ (محمد بن ابراہیم)

---

[1]۔ سنن الدار قطنی (294/2)

[2]- ضعیف سنن ابی داود رقم الحدیث(1833)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر316

محدث فتویٰ